سورۃ الضحیٰ مکیہ کے اوقاف کا ذکر یوں ہے:......(اس سورت کے آغاز کی قسموں کا) جوابِ قسم ’’ماودعک ربک وما قلیٰ ‘‘ ہے۔جس پر وقف حسن ہے۔(من الاولیٰ ) وقف صالح ہے۔(فترضیٰ) پر وقف تام ہے۔ (فاغنیٰ) پر وقف کافی ہے اور ابو عمرو دانی نے ان سب وقوف کو تام کیا ہے۔(تقھر) پر وقف جائز ہے۔(تنھر) پر بھی وقف جائز ہے۔اس سورت کی آخری آیت (فحدث) پر وقف تام ہے۔

پوری کتاب اسی ترتیب پر ہے۔ ہر سورت کے اوقاف کا علیحدہ علیحدہ ذکر کیا گیا ہے۔کتاب کا ترجمہ مولانا قاری محمد یوسف ناصر زید مجدہم نے امام القرء مولانا قاری احمد میاں تھانوی مدظلہم کی نگرانی اور آپ ہی کے ایما پر کیا ہے۔ حضرت مولانا قاری احمد میاں تھانوی مدظلہم اپنی تقریظ میں ارقام فرماتے ہیں:

’’عرصہ دراز سے اس بات کی خواہش تھی کہ طلبہ تجوید کے لیے اردو میں وقوف کی معرفت کے لیے کوئی مختصر کتاب لکھی جائے۔ میری قراءات کی لائبریری میں بہت سی کتابیں علم الوقف پر موجود ہیں۔ اچانک میری نظر المقصد لتلخیص مافی المرشد فی الوقفِ والابتداء پر پڑ گئی۔ کتاب مختصر بھی ہے اور مکمل بھی ہے۔ چنانچہ عزیز القدر محمد یوسف ناصر سلمہ سے اس اردو ترجمہ کرنے کی خواہش بیان کی، اللہ تعالیٰ ان کو جزاء عطا فرمائیں، انہوں نے خوب محنت سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

حقیقت یہ ہے کہ زیرِ تبصرہ کتاب معرفتِ وقوف میں آسان بھی ہے اور عام فہم بھی۔طلبۂ تجوید و قراءات کے لیے بے حد نفع مند ہے۔اساتذہ و شیوخِ قراءات اور طلبہ کرام کو ضرور اس کتاب سے اعتناء برتنا چاہیے۔

## ’’نقد و نظر‘‘

**تالیف: حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری شہید رحمۃ اللہ علیہ۔ترتیب و تہذیب: مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ۔صفحات: 472۔طباعت: عمدہ۔ ملنے کا پتا: مکتبہ ختم نبوت، دفتر مجلد تحفظ ختم نبوت، پرانی نمائش، ایم اے جناح روڈ کراچی۔ فون021-32780340**

اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری رحمۃ اللہ علیہ کو سہل قلم عطا فرمایا تھا۔آپ کی قلمی جولان گاہ میں تحقیق و تدقیق، تحریر و تصنیف، سوانحی مضامین اور نقد و نظر کے پہلو شامل رہے۔آپ نے ہر اسلوب میں اپنا سکہ جمایا۔ جتنا بھی لکھا خوب جم کر لکھا۔ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کے بعد جب جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے ترجمان ماہنامہ ’’بینات‘‘ کی ادارت آپ کے سپرد ہوئی تو آپ نہ صرف بینات کا اداریہ لکھتے تھے بلکہ اس دار فانی سے کوچ کر جانے والی شخصیات کے تذکرہ و سوانح بھی ’’یادِ رفتگاں‘‘ کے عنوان سے لکھتے